آیت نمبر 76

﴿ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ﴾

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے اسباب سے پہلے ان کے اسباب دیکھنے شروع کیے پھر وہ کٹورا اپنے بھائی کے اسباب سے نکالا ہم نے یوسف کو ایسی تدبیر بتائی تھی بادشاہ کے قانون سے تو وہ اپنے بھائی کو ہر گز نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر ایک دانا سے بڑھ کر دوسرا دانا ہے

So he began [the search] with their bags before the bag of his brother; then he extracted it from the bag of his brother. Thus did We plan for Joseph. He could not have taken his brother within the religion of the king except that Allah willed. We raise in degrees whom We will, but over every possessor of knowledge is one [more] knowing.

مفردات کی تشریح
Explanation of Words

بدأ الشيء، و به يبدأ بدأ: کسی کام کو دوسرے سے پہلے کرنا۔

Bada AlShaia wa Bihi, Yabdau Budan: To do something before another.

الوِعَاء: برتن جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے، جمع: أوعية. کہا جاتا ہے: أوعيت الزاد والمتاع (میں نے زادراہ اور سامان کو برتن میں محفوظ کر لیا، یعنی جب آپ اسے کر دیں برتن وغیرہ میں ڈال لیں۔ شاعر نے کہا:

AlWia'au: The pot in which something can be saved. Plural: Awa'iyatun. As it is said: (I have saved provisions and possessions i.e. When you put it in the pot.) The poet said:

الخيرُ يَبْقَى وإِن طالَ الزَّمانُ به ﴿﴾ والشرُّ أخبَثُ ما أوعيتَ من زادِ

بھلائی باقی رہتی ہے، اگرچہ اسے زیادہ عرصہ ہی بیت جائے، اور آپ نے جو زادراہ جمع کیا ہے اس میں سے سب سے گندی چیز شر (برائی) ہے۔

: Goodness persists even if a long period passes, and the worst of provision you have gathered is the evil.

اسْتَخْرَجَ الشيء: نکالنا۔ Istakhraja AlShaia: To take out.

الرفع: اٹھانا، الوضع کے الٹ ہے، رفعه يرفعه رفعا. AlRafu': To raise. Opposite of AlWadha'. Rafa'hu Yarfau'hu Rafan.

الدَرَجَة: اس کا اصل معنی تو سیڑھی کا پایہ (step) ہے، پھر اس کا اطلاق رتبے اور منزلت پر کر لیا گیا، جمع: دَرَجَات

AlDarajatu: The original meaning is steps of a ladder. Then it was taken as rank and position. Plural: Darajaatun.

دِينِ الْمَلِكِ: اس کے حکم یعنی قانون میں۔ Deeni AlMaliki: His law.

الأخذ: یہاں اس سے مراد غلام بنانا ہے۔ AlAkhzu: Here it means to make a slave.

© copy rights reserved

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

فَبَدَأَ: ضمیر حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے ہے، اور یہ ظاہر ہے کہ انہوں نے تلاشی خود نہیں لی ہو گی بلکہ اپنے کام کرنے والے جوانوں سے کہا ہو گا۔

FaBadaa: The Dhameer is for Yusuf AS and it is obvious that he did not do the search by himself but must have asked his young workers.

اسْتَخْرَجَهَا: مفعول کی ضمیر السِّقَايَة کی طرف لوٹتی ہے۔

Istakhrajaha: The Dhameer of Mafa'ul goes back to AlSiqaayah.

كَذَلِكَ: شبہ جملہ محل نصب میں مفعول مطلق ہے۔اور تقدیر: كِدْنَا ذَلِكَ الكيد

Kazaalika: Shibhu Jumlah in the place of Nasab is Mafa'ul Mutlaq and the estimation is : Kidna Zaka AlKaida.

كِدْنَا: نَا ضمیر اللہ سبحانہ وتعالی کے لیے ہے۔ Kidna: Dhameer Na is for Allah SWT.

كِدْنَا لِيُوسُفَ: یہاں لام من أجل (کے لیے، کی وجہ سے) کے معنی میں ہے۔

Kidna LiYusufa: Here Laam is in the meaning of Min Ajal

یعنی كدنا من أجل يوسف يا من أجل مساعدة يوسف (ہم نے یوسف علیہ السلام کے لیے، یا یوسف علیہ السلام کی مدد کے لیے یہ تدبیر اختیار کی)

(For, for the sake of). It means (We devise this plan for Yusuf AS or to help Yusuf AS.)

یہ لام اللہ تعالی کے فرمان {فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا} میں آنے والے لام سے مختلف ہے۔

This Laam is different from the Laam occurring in Allah SWT's saying: FaYakeedu Laka Kaidan (in Ayah # 5).

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ: كَانَ کا اسم ضمیر مستتر ہے جو یوسف علیہ السلام کی طرف لوٹتی ہے۔

Ma Kana LiYakhuza: Ism Kana is Dhameer Mustatir which goes back to Yusuf AS.

لِيَأْخُذَ: یہ لامِ جحود (انکار) ہے۔اور یہ منفی کون یعنی مَا كَانَ اور لم يكن کے بعد آیا ہے، جیسے:

LiYakhuza: This is Laam AlJuhood (negation). It occurs after a negative occurrence as Ma Kana and Lum Yakun. e.g.

© copy rights reserved

- ما كنت لأغيب وأنا صحيح. (میں تندرست ہونے کے باوجود غیر حاضر ہونے والا نہیں ہوں)

(In case of being well, I won't remain absent.)

- لم يكن المدير ليفصل مثلك. (مدیر آپ جیسے طالب علم کو خارج کرنے والے نہیں ہیں)

(The principal will not expel a student like you.)

اور قرآن مجید میں ہے: And it occurs in the noble Quran:

{وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ} [الأنفال: 33]

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک آپ ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا تھا

But Allah would not punish them while you, [O Muhammad], are among them,

{إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا} [النساء: 137]

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر کفر میں بڑھتے رہے تو اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں راہ دکھائے گا

Indeed, those who have believed then disbelieved, then believed, then disbelieved, and then increased in disbelief - never will Allah forgive them, nor will He guide them to a way.

اس کے بعد آنے والا فعل مضارع أن مضمرہ وجوبا کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔

The Fa'il Mudare' after this is necessarily Mansub because of Un Mudhmirah.

اور یہ لام لامِ جر ہے جو مصدر مؤول پر داخل ہوا ہے، اور مصدر مؤول محذوف کے متعلق ہے، اور وہ محذوف كَانَ کی خبر ہے۔

And this Laam is Laam Jer which has occurred on Masdar Muawwal and Masdar Muawwal is Mutalliq something Mahzoof (dropped) which is Khabar of Kana.

تو ما كَانَ خالد ليكذب کی تقدیر: So the estimation of Ma Kana Khalidun LiYakziba(Khalid was not the one to tell a lie.)

ما كَانَ خالد مريدا للكذب ہو گی۔ (خالد جھوٹ بولنے والا نہیں تھا۔۔۔ خالد جھوٹ کا ارادہ کرنے والا نہیں تھا)

is: Ma Kana Khalidun Mureedan LilKazib. (Khalid was not the one who intended a lie.)

© copy rights reserved

ابن مالک کہتے ہیں: Ibn Maalik says:

.... وَبَعْدَ نَفْيِ كَانَ حَتْماً أُضْمِرَا

یعنی: كَانَ منفیہ کے بعد أَنْ کا مضمر ہوناواجب ہے۔ It is necessary that after Kana Manfiyah there should be Un Mudhmirah.

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ: یہ استثنیٰ مفرغ ہے۔اور أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ محل نصب میں حال ہے۔اور تقدیر:

Illa Un Yasha Allahu: This is Istithna Mufragh. And Un Yasha Allahu is in the place of Nasab Haal. And estimation is:

مَا كَانَ لِيُوسُفَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ بحال من الأحوال إِلَّا حال مشيئة الله (یوسف علیہ السلام بادشاہ کے قانون کے مطابق اللہ تعالی کے ارادے کے علاوہ کسی بھی حال میں اپنے بھائی کو نہیں پکڑ سکتے تھے)

(Yusuf AS could hold his brother back in no way according to the law of the king except Allah SWT's intention.)

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ: مَنْ، نَرْفَعُ کا مفعول بہ ہے،اور نَشَاءُ موصول کا صلہ،اور عائد محذوف ہے،یعنی نَشَاءُه۔ اور دَرَجَاتٍ تمیز ہے۔

Narfa'u Darajaatin Mun Nashaau: Mun is Mafa'ul Bihi of Narfa'u and Nashaau is Silah of Mausul. A'aid is Mahzooof means Nashaauhu and Darajaatin is Tamyeez.

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ: عَلِيمٌ مبتدا ہے،اور شبہ جملہ فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ خبر۔

Wa Fauqa Kulli Zi I'lmin A'leemun: A'leemun is Mubtada and Shibhu Jumlah Fauqa Kulli Zi I'lmin is Khabar.

☆☆☆☆☆

 © copy rights reserved